مشہور ہیں آپ نے ابو عمرو ابن العلا سے حروف قرآن کی روایت کی۔ ۲۴۲؁
آپ نہایت فصیح و بلیغ تھے۔ اور قرآن مجید سے از حد عقیدت تھی۔ ابو نعیم اصبہانی
آپ کو" الیف القرآن" لکھتے ہیں ۲۴۳؁۔
نضل بن دکین فرماتے ہیں:

قال " ما رایت قط احسن قرأۃ منہ " ۲۴۴؁

آپ نے فرمایا کہ میں نے آپ سے زیادہ خوب صورت قرأت کرتے ہوئے کسی کو بالکل نہیں دیکھا۔

آپ جب کبھی کتب عربی کی قرأت کرتے تو آپ کی حسنِ قرأت سے ہر ایک محظوظ ہوتا اور تعریف کی جاتی ہے۔ ابو مطیع روایت کرتے ہیں۔ ۲۴۵؁

" قال رایتہ یقرأ کتاب الرای علی الامام فما رایت احسن قراۃ منہ وکان یعرفنا "

" فرماتے ہیں کہ میں نے آپ (حضرت عبد اللہ بن مبارک) کو امام اعظم کے ہاں کتاب الرای کی قرأت کرتے دیکھا جس سے نسبتاً میں نے کوئی اچھی قرأت نہیں دیکھی۔ آپ قرأت کے تقاضوں سے واقف تھے۔ "

حضرت عبد اللہ بن مبارک رح قرأت معاوضہ پر کرنے اور گویوں کی طرح سُر لگا کر پڑھنے کو بہت معیوب سمجھتے تھے۔

ابو داؤد طرسوسی فرماتے ہیں: ۲۴۶؁

" قلت لعبد اللہ بن المبارک : انا نقرأ بھذہ الالحان فقال عبد اللہ بن مبارک انما کرہ لکم منھا انا ادرکنا القرأ وھم یؤتون لنسمع قرأتھم

۲۴۲؁ ابن الجزری : طبقات القرأ : ۱ : ۴۴۶ : مطبوعہ مصر ۱۹۳۳ء

۲۴۳؁ ابو نعیم اصبہانی : حلیتہ الاولیاء ۸ : ۱۶۲ مطبوعہ مصر ۱۳۵۴ھ

۲۴۴؁ کردری : مناقب امام اعظم : ۱ : ۱۷۹ مطبوعہ دائرہ معارف عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۳۲۱ھ

۲۴۵؁ کردری : مناقب امام اعظم : ۱ : ۱۷۹ مطبوعہ دائرہ معارف عثمانیہ حیدر آباد دکن ۱۳۲۱ھ

۲۴۶؁ ابو نعیم اصبہانی: حلیتہ الاولیاء: ۸ : ۱۶۹ مطبوعہ مصر ۱۳۵۴ھ